سوال

(236) سودی رقم غربا کو دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میں نے الحمداللہ اتنی تعلیم کے باوجود بینک کی نوکری نہیں کی اور جنرل ضیاء شہید کے دور تک کرنٹ اکاؤنٹ (جاری حساب) میں ہی رقم اور تنخواہ جمع کراتا تھا کیونکہ اس اکاؤنٹ پر سود نہیں لگتا لیکن جنرل صاحب نے بغیر سود کے منافع نقصان پر مبنی۔ (blsaic) شروع کئے جن پر منافع یا سود واقعی شروع سال میں متعین نہیں ہوتا اوران سے ہر نصاب کے اوپر ہونے پر زکوۃ بھی کٹتی ہے لہذا میں نے بچت کے حساب (سیونگ اکاؤنٹ) میں جمع کرانے شروع کردیئے اور دل میں کہا کہ اب یہ حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن اب مجھے سخت کراہت ہورہی ہے کہ کیا سابقہ کی معافی اور آئندہ کی تلافی ممکن ہے ؟ میں اکثر سودی رقم غربا کو دے دیتا ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جنرل ضیاء الحق کے عہد سے لے کر آج تک سودی معیشت کی اصلاح نہیں ہوسکی جو قابل افسوس ہے اس زمانے میں صرف کھاتے میں نفع نقصان کا لفظ استعمال ہوتا تھا در حقیقت شرح منافع متعین تھی

اس زمانے میں مجھے یہ بات بڑے قریب سے پرکھنے کا موقع ملا تھا واقعۃ معاملہ اسی طرح تھا سیونگ اکاؤنٹ میں لازماً سود لگتا ہے آپ اسے فوراً تبدیل کرلیں۔ اور سابقہ کوتاہی کی اللہ کے حضور معافی کی درخواست کریں ہوسکے تو کرنٹ اکاؤنٹ سے بھی بچاؤ کی کوئی صورت اختیار کریں کیونکہ یہ بھی گناہ پر تعاون کی ایک شکل ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص550